ادارہ

اخبار الاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

- **قادیانیت سب سے بڑا فتنہ ہے۔اس فتنے کی سرکوبی میں احرار کا کردار عظیم الشان ہے**
- **فرنگی سامراج کے تابوت میں آخری کیل مجلس احرار اسلام نے ہی ٹھونکی**

مجلس احرار اسلام کے استقبالیہ سے حضرت مولانا انظر شاہ کشمیری اور حضرت مولانا محمد سالم قاسمی کا خطاب

ملتان (۲۶؍مارچ) مرکزِ احرار' دارِ بنی ہاشم میں مجلس احرار اسلام کے استقبالیہ سے محدث العصر علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کے جانشین، مجلس احرار ہند کے سرپرست اور دارالعلوم دیوبند کے شیخ الحدیث مولانا انظر شاہ کشمیری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجلس احرار اسلام کا دامن جرأت واستقامت اور ایثار وشجاعت کی تابندہ روایات سے بھرا ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ فرنگی سامراج کے تابوت میں آخری کیل مجلس احرار اسلام نے ہی ٹھونکی۔انہوں نے بانیٔ احرار امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مجلس احرار کی تاریخ ایک ایسا سنہرا باب ہے' جسے کوئی دانستہ بھلانا بھی چاہے تو بھلا نہیں سکتا۔

مولانا انظر شاہ کشمیری نے کہا کہ تحریک مسجد شہید گنج' تحریک کشمیر اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے ضمن میں مجلس احرار کے قائدین اور کارکنان نے جو قربانیاں اور خدمات سرانجام دی ہیں' وہ ناقابل فراموش ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ مجلس احرار ہی تھی جس کی ضربِ کاری نے قادیانیت کے بت کو پاش پاش کردیا۔انہوں نے کہا کہ قادیانیت گو پرانا فتنہ ہے لیکن عہدِ حاضر میں وہ نیا بہروپ دھار کر ابھر رہا ہے۔لہٰذا ہمارے لیے ضروری ہے کہ فرنگی استعمار کے اس خود کاشتہ پودے کے استیصال کے لیے سرفروش مجاہدینِ احرار کے کردار کو مشعل راہ بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ اکابرِ احرار نے کم وبیش ساٹھ برس پہلے جو اصولی مؤقف اختیار کیا تھا' اور مخالفین کی تہمتوں کے باوجود جس پر وہ پوری استقامت سے ڈٹے رہے۔آج زمینی حقائق اور درپیش حالات نے اس مؤقف کی سچائی ثابت کردی ہے۔

دارالعلوم دیوبند (انڈیا) کے مہتمم اور حضرت مولانا قاری محمد طیب قاسمی رحمہ اللہ کے جانشین مولانا محمد سالم قاسمی نے استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امتِ مسلمہ کو بین الاقوامی فتنوں کا سامنا ہے۔ان فتنوں سے نمٹنے کے لیے تمام دینی قوتوں میں باہمی اتحاد کی اشد ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ قادیانیت سب سے بڑا فتنہ ہے۔اس فتنے کی

سرکوبی میں احرار کا کردار عظیم الشان ہے۔اس وقت زیادہ قوت کے ساتھ دین کی حفاظت اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی ضرورت ہے۔آج مسلمانوں کی ایمانی قوت کا امتحان ہے اوراس امتحان میں کامیابی اسی راستے پر چلنے سے مل سکتی ہے جو ہمارے اکابر نے طاغوتی طاقتوں کے مقابلہ میں پوری قوت سے اختیار کیا تھا۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے معزز مہمانوں کی دارِ بنی ہاشم میں تشریف آوری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح حضرت علامہ انور شاہ کشمیری اور حضرت قاری محمد طیب قاسمی رحمہم اللہ نے ہماری سرپرستی فرمائی اور مجلس احرار اسلام کی صحیح رہنمائی فرمائی' آج ان اکابر کے جانشینوں نے اسی روایات کو زندہ کیا اور مجلس احرار اسلام کے مرکز میں تشریف لا کر ہماری سرپرستی فرمائی۔میں اپنی جماعت مجلس احرار اسلام کی طرف سے ان حضرت حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔انہوں نے کہا کہ حکمران اسلام دشمنی میں بہت آگے بڑھ گئے ہیں۔انہیں اپنے پیش رو حکمرانوں کے عبرتناک انجام سے سبق سیکھنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے حوالے سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائے گا۔ہم دینی اقدار اور نظریۂ پاکستان کا ہر قیمت پر تحفظ کریں گے۔انہوں نے کہا کہ حکمرانوں کو امریکی برانڈ سیکولرازم اور روشن خیالی کے ایجنڈے پر عمل نہیں کرنے دیا جائے گا۔استقبالیہ سے ماہنامہ ''نقیبِ ختم نبوت '' کے مدیر سید محمد کفیل بخاری اور ماہنامہ ''الاحرار'' کے مدیر، ابن ابوذر سید محمد معاویہ بخاری نے بھی خطاب کیا۔

سالانہ احرار ختم نبوت کانفرنس چیچہ وطنی

رپورٹ:حکیم محمد قاسم

چیچہ وطنی اپنی مذہبی شناخت کی وجہ سے ''شہر ختم نبوت'' کہلاتا ہے۔گزشتہ کئی سالوں سے یہاں مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام سالانہ احرار ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوتی ہے۔اس سال یہ کانفرنس ۷/اپریل بروز جمعرات کو ہونا قرار پائی۔

چیچہ وطنی میں مجلس احرارِ اسلام کا ایک بہت بڑا حلقہ موجود ہے۔قائدِ احرار ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے اپنی جوانی کے چند سال یہاں گزارے،جن کی تربیت پر مجاہد ختم نبوت جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے یہاں مجلس احرارِ اسلام کو ایک طاقت بہم پہنچائی۔یہ جناب چیمہ صاحب ہی تھے کہ بیگانوں کی دشمنی اور اپنوں کی بے رخی کے باوجود مجلس احرارِ اسلام کو نہ صرف زندہ رکھا بلکہ شدید محنت کر کے ایک پوری ٹیم تیار کر دی۔کانفرنس کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لیے کارکنانِ احرار کی ایک میٹنگ یکم اپریل کو منعقد ہوئی۔

جناب عبداللطیف خالد چیمہ کی زیر نگرانی حضرت قاری محمد قاسم ،حافظ حبیب اللہ رشیدی ،مولانا منظور احمد ، بھائی رشید چیمہ ، عابد مسعود ، رانا قمر الاسلام ،سید رمیز الدین ،معاویہ رضوان اور راقم نے تحصیل چیچہ وطنی اور ضلع ساہیوال میں اشتہارات کی ترسیل ، انتظامات ،اور احباب سے رابطوں کو مکمل کیا ۔ جناب قاری محمد قاسم نے مندرجہ ذیل کمیٹیوں کی

تشکیلات کیں۔

۱۔جنرل ڈیوٹی،۲۔استقبالیہ،۳۔وصولی چندہ،۴۔طعام کمیٹی عمومی،۵۔طعام کمیٹی خصوصی،۶۔سکیورٹی، ۷۔پریس کوریج، ۸۔شعبہ کمپیوٹر،۹۔برقیات،۱۰۔خدمت سٹیج،۱۱۔ٹیلیفون،۱۲۔سٹیج سیٹنگ اور بینرز،۱۳۔پانی کا انتظام ،۱۴۔اختتامی کمیٹی،۱۵۔استقبال والوداع مہمانان ومقررین۔

ان تمام کمیٹیوں کا ایک بھرپور اجلاس کانفرنس سے ایک روز قبل بلایا گیا۔جس میں کمیٹیوں کے نگرانوں اور ان کے معاونین کا تعین کیا گیا۔سب سے مشکل کام ایک بہت بڑے بینر کو مناسب جگہ پر لٹکانا تھا جس کا طول وعرض ۲۲x۷ا تھا چونکہ جلسہ گاہ جامع مسجد تھی جو کہ زیرِتعمیر ہے اس لیے بڑی ہی تگ ودو کے بعد طارق کمانڈو، جناب عابد مسعود، حافظ حبیب اللہ رشیدی، حکیم محمد قاسم اور سید رمیز الدین نے مل کر اس کو لٹکایا۔یہ بینر پوری کانفرنس میں سامعین کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔اس پر مجلس احرارِ اسلام کی ۷۵ سالہ تاریخ سن وار درج تھی۔امیر احرار حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے ایک روز قبل جلسہ گاہ کا دورہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔۷/اپریل کی صبح تمام اراکین اپنی ڈیوٹیوں پر پہنچ گئے۔ نماز ظہر کے فوراً بعد ''ختم نبوت واک'' کے عنوان سے ایک ریلی نکالی گئی۔جس میں احرار کارکن، دارالعلوم ختم نبوت کے طلباء اور دیگر دینی مدارس کے طلباء شامل تھے۔واک سے پہلے پولیس آدھمکی۔جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے ان کو سمجھایا کہ یہ ریلی بالکل پُرامن ہوگی۔حافظ محمد ارشد (چناب نگر) کی تلاوت اور جناب چیمہ صاحب کی مختصر تقریر کے بعد ''ختم نبوت واک'' شروع ہوئی۔سب سے آگے احرار کارکن قومی پرچم اٹھائے چل رہا تھا اس کے پیچھے اور دائیں بائیں تین قطاروں میں احرار کے پرچم اٹھائے طالب علم چل رہے تھے۔سید سراج الدین، سید رضوان الدین، معاویہ رضوان، سید رمیز الدین، قاری محمد قاسم صاحب، حاجی مشتاق صاحب کی زیرِقیادت یہ ریلی اوکانوالہ روڈ سے ہوتی ہوئی مین بازار چوک شہداءِ ختم نبوت اور نیا بازار سے ہوتی ہوئی واپس جامع مسجد پہنچی۔قائدِ احرار، ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے پرویزیت مردہ باد، اسلام زندہ باد، ختم نبوت زندہ باد اور مجلس احرار اسلام زندہ باد کے نعروں کے ساتھ استقبال کیا اور دعا کرائی۔جناب معاویہ رضوان اور یاسر قیوم (لاہور) کی زیرِنگرانی نماز عصر سے قبل سٹیج تیار اور بینرز لگ چکے تھے۔احرار کے پرچم سے سجا ہوا ڈائس بہت بھلا لگ رہا تھا۔نماز مغرب سے قبل کمیٹیوں کے خدام اپنے اپنے کام پر پہنچ چکے تھے۔نمازِ مغرب سے قبل کانفرنس کے انتظامات مکمل اور تمام احرار رہنماء تشریف لا چکے تھے۔لاہور، چناب نگر، بورے والا، ملتان، بہاول نگر، چشتیاں، جھنگ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، کمالیہ اور ساہیوال سے متعدد قافلے شریک ہوئے۔نمازِ عشاء کے بعد جناب عابد مسعود نے سٹیج سیکرٹری کی ذمہ داری سنبھالی۔دارالعلوم ختم نبوت کے طلباء نے تلاوت اور حمد و نعتیں پڑھیں۔حافظ محمد اکرم احرار اور حسین اختر لدھیانوی نے منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا۔کانفرنس کی کارروائی انٹرنیٹ پر ریلز کرنے کے لیے جناب

سید کاشف رضا، سید رمیز الدین اور عثمان رضوان صدیقی نے کمپیوٹر پر بھرپور انداز میں ڈیوٹی دی اور اس طرح پوری دنیا میں کانفرنس براہِ راست سنی گئی۔ کالعدم ملت اسلامیہ کے رہنما مولانا محمد احمد لدھیانوی اور جماعت الدعوۃ کے مسئول امور خارجہ جناب حافظ عبدالرحمٰن مکی کی بھرپور تقاریر ہوئیں۔ جمعیت علماء اسلام کے رہنما مولانا سید امیر حسین گیلانی اوکاڑہ سے کانفرنس میں شرکت کے لیے چیچہ وطنی آنے کے باوجود بعض ''دوستوں'' کے ہاتھوں یرغمال بن کر رہ گئے اس وجہ سے وہ تشریف نہ لا سکے

جنرل (ر) حمید گل اسلام آباد سے لاہور کی فلائٹ کینسل ہونے کے باعث تشریف نہ لا سکے۔ مولانا زاہد الراشدی گوجرانوالہ میں قاضی حمید اللہ صاحب کی گرفتاری کے باعث مقامی صورتِ حال کی وجہ سے تشریف نہ لائے۔

● روشن خیالی کا حکومتی نعرہ بے حیائی و بے غیرتی کے سوا کچھ نہیں

● جنرل پرویز مذہبی افراد اور اسلامی عقائد کے خلاف انتہا پسندی پر اتر آئے ہیں

● قاضی حمید اللہ کے قدموں کے نشانات مٹنے نہیں دیں گے

مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام سالانہ ''احرار ختم نبوت کانفرنس'' سے قائدِ احرار اور دیگر مقررین کا خطاب

چیچہ وطنی (۷/اپریل) تحریک ختم نبوت کے شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام چیچہ وطنی کی جامع مسجد میں سالانہ احرار ختم نبوت کانفرنس کے مقررین نے کہا ہے کہ ختم نبوت کا عقیدہ امت کی وحدت اور اتحاد کی علامت ہے۔ اس عقیدے پر حملہ آور قوتیں دراصل پاکستان کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدیں ختم کرنا چاہتی ہیں۔ شہداء ختم نبوت نے ۱۹۵۳ء میں اپنا مقدس خون دے کر جو قربانی دی تھی، اس کا تقاضا ہے کہ قادیانیت اور قادیانیت نواز قوتوں کا راستہ روکا جائے اور امت کے ۱۴ سو سالہ متفقہ عقیدے کی روشنی میں عالم کفر کی طرف سے پیدا کی جانے والی تاریکی اور گمراہی کا عملی سد باب کیا جائے۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم عہد کرتے ہیں کہ قاضی حمید اللہ خان کے آگے بڑھے ہوئے قدموں کے نشانات کو مٹنے نہیں دیں گے اور تاریکی کو روشنی قرار دینے والے ڈکٹیٹر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں ناموسِ رسالت ﷺ کے تحفظ کے لیے ۱۰ ہزار فرزندانِ توحید کا خونِ بے گناہی ہم سے مطالبہ کر رہا ہے کہ منکرین ختم نبوت اور امریکہ کی تابعداری میں ملکی سلامتی کو داؤ پر لگانے والے حکمرانوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جس روشن خیالی کا نعرہ لگا رہے ہیں، وہ بے غیرتی اور بے حیائی کے سوا کچھ نہیں۔

جماعت الدعوۃ کے امور خارجہ کے سربراہ پروفیسر حافظ عبدالرحمٰن مکی نے کہا کہ اس وقت حکومت انتہائی خطرناک ایجنڈے پر کام کررہی ہے۔ملحد سیاستدان اور حکمران دونوں کا ایجنڈا اسلام کے خلاف ہر بات کو پرموٹ کرنا ہے۔اگر ننگے مناظر، مخلوط دوڑیں، سرکاری سرپرستی میں بسنت، پاسپورٹ سمیت تمام دستاویزات سے مذہبی شناخت ختم کرنا اور بے عمل مسلمان بنانا ہی حکومتی ترجیحات ہیں تو پھر ہم ان ترجیحات کے منکر اور باغی ہیں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما صاحبزادہ طارق محمود نے کہا کہ پاسپورٹ سے مذہب کے خانے کا اخراج ٹیسٹ کیس تھا۔اصل میں حکومت ۱۹۷۴ء کی آئینی ترمیم ختم کرنا چاہتی ہے۔انہوں نے کہا کہ مذہبی طبقے کو سرد مہری ختم کر کے نئی صف بندی کے ساتھ کفر کی یلغار کا مقابلہ کرنا چاہیے۔

مسلم لیگ ن کے رہنما جاوید ابراہیم پراچہ نے کہا کہ میں نے میاں نواز شریف کو کہا تھا کہ انہوں نے اسلام کے ساتھ اپنا رویہ نہ بدلا تو اقتدار سے ہاتھ دھونے پڑیں گے۔انہوں نے کہا کہ امریکہ اور کفر سے ہماری جنگ ہے اور رہے گی۔دہشت گردی کا لفظ تو ہمیں ڈرانے کے لیے ایجاد کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ امیر شریعت اور احرار کے جذبے کی قوم کو از سر نو ضرورت ہے۔

جمعیت علماء اسلام (س) پنجاب کے صدر مولانا بشیر احمد شاد نے کہا کہ حکمرانوں نے ملک کی نظریاتی اساس منہدم کر کے امریکی غلامی کا طوق پوری طرح پہننے کا تہیہ کر رکھا ہے اور جنرل پرویز کے اقدامات و بیانات اس بات کا پتہ دیتے ہیں کہ وہ دینی جماعتوں اور اسلامی عقائد کے خلاف انتہا پسندی پر اتر آئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قادیانی فتنہ انگریز کا پیدا کردہ ہے اور اب امریکہ اور یورپ اسے پال رہے ہیں۔

کالعدم ملتِ اسلامیہ کے صدر مولانا محمد احمد لدھیانوی نے کہا کہ ناموسِ صحابہ کا تحفظ بھی دراصل ختم نبوت کا ہی تحفظ ہے۔مجلس احرار اسلام نے سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی قیادت میں ختم نبوت اور دیگر تحریکوں میں جو مزاحمتی کردار ادا کیا وہ امتِ مسلمہ کا دینی وقومی ورثہ ہے۔مجلس احرار بہادر سپوتوں کی جماعت ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم کسی صورت تحریک تحفظ ناموسِ صحابہ اور اپنے موقف سے پیچھے ہٹنے کے لیے تیار نہیں۔ہمارا مشن شہداء ناموسِ صحابہ کے خون سے رقم ہوا ہے۔منکرین صحابہ اور منکرین ختم نبوت سے تعلقات استوار کرنے والے اور ان کو ساتھ لے کر چلنے والے عقیدے اور ایمان کی فکر کریں۔

انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے کہا کہ مذہب کے خانے کے بغیر بنائے گئے پاسپورٹ منسوخ کئے جائیں اور چناب نگر سمیت ملک بھر میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر موثر عملدرآمد کرایا جائے۔

جماعتِ اسلامی پنجاب کے نائب امیر، رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر سید محمد وسیم اختر نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کے

خلاف ماضی میں خطرناک سازشیں ہوئی ہیں لیکن علماء نے ان سازشوں کو ناکام بنایا۔انہوں نے کہا کہ آغا خان تعلیمی بورڈ اسلام اور پاکستان کے خلاف بڑی گھناؤنی سازش ہے۔قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ ملکی دفاع کے حوالے سے قادیانی خطرناک کھیل' کھیل رہے ہیں اور قادیانیوں کی دہشت گردی کو سرکاری طور پر چھپایا جارہا ہے۔مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ حکومت میں قادیانیوں کے سیاسی کردار سکہ بند قادیانیوں کو مسلط کیا گیا ہے۔عبدالمتین چودھری ایڈووکیٹ نے کہا کہ قوم کی بہو بیٹیوں کو بے آبرو کرنے اور نچوانے والے حکمرانوں کا انجام بد ہوگا۔کانفرنس میں منظور کی گئی قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ گوجرانوالہ میں لڑکیوں کی مراتھن ریس پر پُرامن احتجاج کرنے والوں پر گولیاں برسانے والی سرکاری انتظامیہ کو معطل کیا جائے اور قاضی حمید اللہ خان سمیت تمام گرفتار شدگان کو بلا تاخیر رہا کیا جائے اور مقدمات واپس لیے جائیں۔

●امریکی ایجنڈے پر عمل پیرا حکمران عوام کو علماء کے خلاف اُکسا رہے ہیں: سید عطاء المہیمن بخاری

اوکاڑہ (۸/اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ حکمران امریکہ اور یہود و نصاریٰ کے ایجنڈے پر عمل کررہے ہیں۔علماء کرام کے خلاف عوام کو اکسایا جارہا ہے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار جامعہ محی الاسلام لکڑ منڈی میں خطبہ جمعتہ المبارک میں کیا۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ اللہ کے احکامات اور نبی اکرم ﷺ کے ارشادات پر عمل درآمد سے ہی نجات حاصل ہوگی۔انہوں نے مخلوط نظامِ تعلیم پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس نظام کے ذریعے حکومتی سرپرستی میں فحاشی اور عریانی عام کی جارہی ہے۔پوری قوم اس کے خلاف اٹھ کھڑی ہو۔انہوں نے مزید کہا کہ ذرائع ابلاغ سے فحاشی اور عریانی کو فروغ دیا جارہا ہے۔دینی قدروں کو پامال کیا جارہا ہے۔اور یہ سب کچھ حکومت کی سرپرستی میں ہورہا ہے۔عوام اس عریانی وفحاشی کا راستہ روکیں گے۔

● حکمران قرآن وسنت کی کھلم کھلا خلاف ورزی کررہے ہیں: سید عطاء المہیمن بخاری

●جنرل پرویز آئے روز شعائرِ اسلام کی توہین کر کے اپنی عاقبت خراب کررہے ہیں: سید محمد معاویہ بخاری

شجاع آباد (۱۰/اپریل) مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے شاہی جامع مسجد میں ''اسلام اور روشن خیالی'' کے عنوان سے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکمران قرآن وسنت کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہوئے ملک میں بے حیائی، عریانی وفحاشی کو عروج دے رہے ہیں۔قرآن وسنت کی تشریح اپنی عقل سے کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دین عقل سے سمجھ نہیں آتا بلکہ اطاعت سے سمجھ آتا ہے۔

نبیرۂ امیر شریعت،ابن ابوذر حافظ سید محمد معاویہ بخاری نے کہا کہ مراتھن ریس اور بسنت لغویات ہیں۔قرآن

لغویات سے پرہیز کا حکم دیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں میں مخلوط تعلیم قابل مذمت ہے۔انہوں نے کہا جنرل پرویز مشرف شعائر اسلام کی آئے روز تذلیل کر کے اپنی عاقبت خراب کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مولوی دین بناتا نہیں بلکہ دین بتاتا ہے۔دین کو بیچنے والے مشرف کی گود میں ہیں۔انہوں نے کہا کہ دین کی غلط تشریح نہیں ہونے دیں گے ' چاہے جان چلی جائے۔انہوں نے کہا کہ پردہ کا حکم قرآن میں ہے۔عورتوں کا بازار میں گھومنا جہالت ہے۔بے پردہ خواتین پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔

● مذہب کے خانہ کی بحالی پر امریکی تنقید ہمارے مذہبی معاملات میں مداخلت ہے

ملتان (۱۰/اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا محمد مغیرہ نے امریکی محکمہ خارجہ کی طرف سے پاکستانی پاسپورٹ میں مذہب کے خانے کی بحالی پر تشویش وتنقید کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کا یہ کہنا کہ ’’قواعد کے مطابق امریکہ پاسپورٹ میں مذہب کے خانے کو شامل کرنے کے حق میں نہیں ہے‘‘ پاکستان کے اندرونی اور مذہبی معاملات میں کھلم کھلا اور جارحانہ مداخلت کے مترادف ہے۔علاوہ ازیں احرار رہنماؤں نے اس امر پر گہری تشویش ظاہر کی ہے کہ سرکاری اعلان کے باوجود ابھی تک نئے مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ میں عملاً مذہب کا کالم شامل نہیں کیا گیا۔

● اعتدال پسندی کے نام پر ’’مخلوط مراتھن ریس کلچر‘‘ کی ہر سطح پر مزاحمت کریں گے

● این جی اوز اور قادیانی لابی کو سرکاری سطح پر پرموٹ کیا جا رہا ہے

مجلس احرار اسلام جھنگ کے زیر اہتمام ’’آل پارٹیز تحفظ ختم نبوت کانفرنس‘‘ سے مقررین کا خطاب

جھنگ (۱۱/اپریل) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام جھنگ کی جامع مسجد قطب الدین میں منعقدہ ’’آل پارٹیز تحفظ ختم نبوت کانفرنس‘‘ کے مقررین نے کہا کہ قادیانیوں کے بارے میں پارلیمنٹ کا فیصلہ اور اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلوں کو غیر مؤثر اور ختم کرنے کی ہر سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا اور روشن خیالی اور اعتدال پسندی کے نام پر بے حیائی اور مخلوط مراتھن ریس جیسے کلچر کی ہر سطح پر مزاحمت کی جائے گی۔کانفرنس سے مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنماؤں سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، حافظ محمد اسماعیل، قاری محمد اصغر عثمانی، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا عزیز الرحمٰن مجاہد، کالعدم ملت اسلامیہ ضلع جھنگ کے امیر مولانا عبدالغفور جھنگوی، جمعیت علمائے اسلام کے مولانا عبدالرحیم، جمعیت اہل سنت کے مولانا مفتی محمد رمضان، مولانا پیر حبیب اللہ نقشبندی اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔

سید محمد کفیل بخاری نے کہا یہود وہنود کے فلسفہ سیاست وکلچر کو امریکہ کی سرپرستی میں پوری دنیا پر مسلط کرنے کے

لیے عالمی ایجنڈے پر کام ہو رہا ہے اور پاکستانی حکمران دین وسیاست اور کلچر کو امریکی ایجنڈے کی روشنی میں آگے بڑھا رہے ہیں۔جدیدیت اور روشن خیالی کے نام پر ملک کے قیام کا مقصد اور مسلمانوں کی شناخت کو مکمل طور پر تباہ کیا جا رہا ہے۔این جی اوز اور قادیانی لابی کو سرکاری وسائل سے پرموٹ کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر ملک دشمن گروہ کو سپانسر کیا جا رہا ہے۔دینی طبقات کی مخالفت کی آڑ لے کر دراصل اسلام کو متنازع بنایا جا رہا ہے۔ایسے میں تمام مذہبی طبقات کو مکمل ہم آہنگی کا عملی مظاہرہ کر کے عالمی کفر اور اس کے ایجنٹوں کی سازشوں کو ناکام بنانے کے لیے از سر نو حکمت و تدبر کے ساتھ نئی صف بندی کر کے تدارک کرنا چاہیے۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ چناب نگر سمیت پورے ملک میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر عملدرآمد کی صورت حال انتہائی غیر تسلی بخش ہے۔

رحمت دو عالم ﷺ کی دعوت رہتی دنیا تک باقی رہے گی

جلال پور پیروالہ (۱۲/اپریل) رحمت دو عالم ﷺ کی دعوت رہتی دنیا تک باقی رہے گی۔مسلمانوں کی تاریخ قربانیوں سے بھری ہوئی ہے۔آج بین الاقوامی طاقتیں مسلمانوں کو ختم کرنا چاہتی ہیں۔مسلمانوں کی بقا اسوۂ رسول اکرم ﷺ اور باہمی اتحاد میں مضمر ہے‘ اسی سے کفر خائف ہے۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام تحصیل جلال پور پیروالہ کے نائب امیر محمد عبدالرحمٰن جامی نقشبندی نے ماہانہ اجلاس میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اور آفاقی دین ہے۔دین تو قیامت تک باقی رہے گا مگر مسلمانوں کی بقا دین پر عمل کرنے سے مشروط ہے۔

اجلاس میں قاری عبدالرحیم فاروقی، محمد مروان فاروقی، منشی افتخار احمد، حکیم فاروق احمد قریشی، حکیم محمد یوسف قریشی، مولانا حافظ محمد محسن نقشبندی، مولانا قاری محمد یوسف نقشبندی اور دیگر کارکنوں نے شرکت کی۔